دوست اسے کہتے ہیں' قادری نہ بن بندہ بن!''

ایک سوال جو عام لوگ کرتے ہیں کہ انہوں نے اس دھرنے سے کیا حاصل کیا' جو انقلاب یا تبدیلی کا دعوی کیا تھا وہ کہاں گیا؟ ظاہر میں ان کے مقدر اور نصیب میں ذلت اور رسوائی لکھی جا رہی ہے بلکہ اللہ تعالیٰ انہیں مزید رسوا کرے گا کیونکہ یہ دین دشمن لوگوں کا جتھہ ہے اور عمران قادری مذہب اور سیاست کے نام پر بدترین دھبہ ہیں جن کے کردار پر بہت کچھ کہا گیا اور لکھا گیا اور سچی بات تو یہ ہے کہ یہ حزب الشیطان ہیں۔

لہٰذا حکومت وقت سے استدعا ہے کہ وہ آئین اور قانون کے مطابق ان کے خلاف کارروائی کریں اور بدنام زمانہ گروہوں کو نکال بس کریں تاکہ امن وسلامتی کی ضمانت دی جاسکے۔

دینی مدارس اور طاہر القادری!

پاکستان میں گذشتہ ڈیڑھ ماہ سے دو گروہ دارالحکومت اسلام آباد پر یلغار کیے ہوئے ہیں اور حکومت وقت کی ناک کے بالکل سامنے دھرنا دیئے ہوئے ہیں ان میں سے ایک گروہ کے لیڈر عمران خان ہیں۔ جبکہ دوسرے مسلح گروہ کے سردار طاہر القادری ہیں۔ دونوں لیڈر سارا دن آرام کرتے ہیں اور یقیناً مستقبل کی پلاننگ کرتے ہونگے اور سرشام اپنے کنٹینرز پر آ کر شرکاء سے خطاب کرتے ہیں وہ کیا کہتے ہیں۔ ان کے مطالبات کیا ہیں اور ان کی گفتگو میں کس قدر تضاد بیانی ہے وہ کسی سے مخفی نہیں۔ قدم قدم پر جھوٹ اور کہہ مکرنی دائیں ہاتھ کا کھیل ہے۔ شرکاء بھی ان کے اس طرز تکلم پر حیران ہوتے ہیں۔ لیکن مجال ہے کہ کبھی ان کے چہروں پر شرم کے آثار ہوں۔ غالباً اس کا بڑا سبب ان لوگوں کی مصاحبت ہے جو جھوٹ گھڑنے اور بولنے کے چیمپئن ہیں اور ہمیشہ مفادات کی سیاست کرتے ہیں ان کے دائیں بائیں نظر آتے ہیں اور بوقت ضرورت لقمہ بھی دیتے ہیں دونوں لیڈروں کے منہ سے آگ برستی ہے۔ غصہ اور نفرت کی آگ میں جلتے نظر آتے ہیں اور موتوا بغیضکم کی عملی تصویر پیش کرتے ہیں۔

خاص کر ہم یہاں طاہر القادری کی بدحواسیوں کا تذکرہ کریں گے جو ڈیڑھ ماہ سے بے تکان بولتے چلے جاتے ہیں غالباً انہیں یہ گمان ہے کہ ان کے منہ سے نکلا ہوا ایک ایک حرف حق سچ کی آواز ہے اور پوری قوم ان کے پرجوش خطابات سے متاثر ہو کر سر کے بل اس نام نہاد انقلابی قافلے میں شریک ہو جائے گی۔ مخبوط الحواس طاہر القادری کے منہ سے جھاگ نکلتی ہے۔ اور غیظ وغضب کی ایسی صورت بنتی ہے کہ وہ ذہنی مریض لگتا ہے اس کی تضاد بیانی جھوٹ الزام تراشی اور گمراہ کن بیانات کا پول تو کئی ٹی وی چینلز

کے بارہا قوم کو دیکھا دیا۔سوشل میڈیا پر اس کی بھرمار ہے اور شرم محسوس کرتے ہیں کہ مذہبی پیشوا کے روپ میں اس جرات اور دیدہ دلیری کے ساتھ اس طرح جھوٹ اور متضاد بیانات دیئے جاسکتے ہیں۔عام لوگ کیا کچھ نہیں کر سکتے۔ایک ہی دن ایک ہی جگہ اور چند لمحوں کے فرق سے مختلف دعویٰ ہوتے ہیں یہ سب کرتے ہوئے ذرا جھجک اور شرم محسوس نہیں کرتے۔

یہ شخص اس قدر مکار چالاک ہے کہ ایک ہی تقریر میں دو انداز اختیار کرتا ہے اردو میں ایسی باتیں جس سے پاکستانی قوم کو خوش کرنا مقصود ہے اور انگریزی میں ایسے باتیں جن سے اپنے مغربی آقاؤں کی آشیرباد لینا مقصود ہوتا ہے۔

چونکہ مغرب دینی مدارس کی تعلیمی سرگرمیوں سے کافی پریشان ہیں اور ان کی حتی الوسیع کوشش ہے کہ مدارس کو اگر بند نہ کرسکیں تو ان کی کارکردگی کو محدود کردیا جائے اور جو شخص بھی اس ارادے کا اظہار کرتا ہے مغرب اسے ہر ممکن تعاون دینے کو تیار ہے اس ضمن میں بہت سی این جی اوز موجود ہیں جو اسی طرح کا کام کررہی ہیں اگر چہ وہ آج تک کوئی کارکردگی نہ دیکھا سکیں۔لیکن مدارس کی اصلاح پر کروڑوں روپے وصول کر چکے ہیں پرویز مشرف بھی پوری کوشش کر چکا لیکن نامراد ٹھہرا۔

اب اس کام کا بیڑا طاہر القادری نے اٹھایا ہے اور مغرب کو یقین دلایا ہے (روزنامہ امت کراچی کی رپورٹ کے مطابق دینی مدارس کو بند کرکے سیکولر سکول بنادے گا۔) پاکستان میں دینی مدارس اسلامی اقدار کے احیاء کے لیے بنیادی کردار ادا کررہے ہیں ان سے پہلے بھی طالع آزماؤں نے کوششیں کیں۔لیکن کوئی مائی کالال مدارس کو بند نہ کرسکا۔طاہر القادری اپنے مغربی آقاؤں کی خوشنودی کے لیے نہ صرف مدارس کے خلاف باتیں کرتے ہیں بلکہ توہین رسالت ایکٹ کے خلاف بھی ہرزہ سرائی کرتے ہیں۔دینی مدارس کے بارے میں ان کے ناپاک عزائم بے نقاب ہوچکے ہیں یہ خواب کبھی شرمندہ تعبیر نہیں ہوگا وہ جس عالمی ایجنڈے پر پاکستان آئے ہیں پوری قوم اس سے آگاہ ہوچکی ہے۔

پاکستان میں موجود تمام مسالک کے دینی مدارس پرامن ماحول میں تعلیم وتربیت کا کام سرانجام دے رہے ہیں یہ کبھی بھی اپنی آزادی اور حریت فکر وعمل پر آنچ نہیں آنے دیں گے طاہر القادری ہوش کے ناخن لیں اور اپنے گماشتوں کو بھی نکیل ڈالیں ان شر پسندوں کے لیے اب پاکستان میں کوئی جگہ نہیں ہے!